بچوں کے لیے بائبل
پیشکش

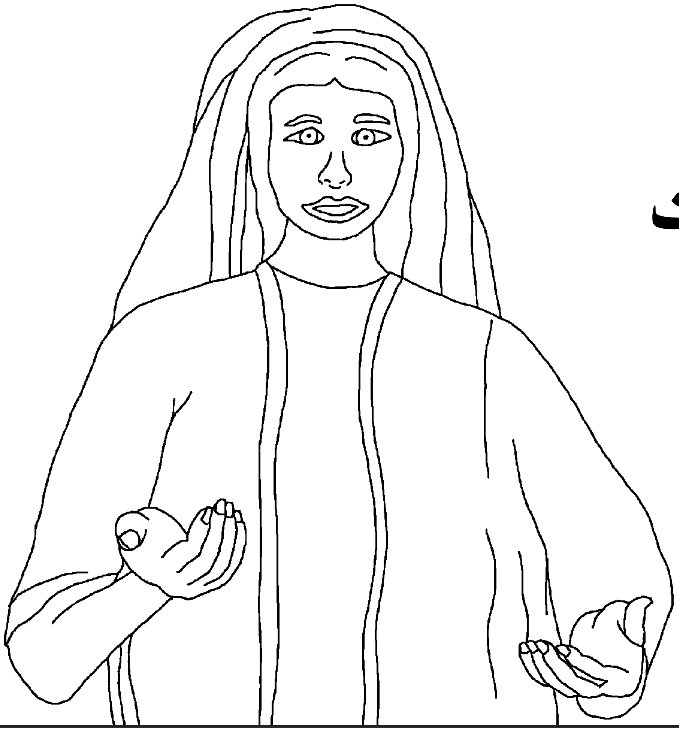

کنوئیں پر عورت

مصنف: Edward Hughes
تمثیل کار: Lazarus
مطابقت: Ruth Klassen
Alastair Paterson
مترجم: Jamil Thomas
پروڈیوسر: Bible for Children
www.M1914.org

BFC
PO Box 3
Winnipeg, MB R3C 2G1
Canada

©2020 Bible for Children, Inc.
لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کرسکتے جب تک کہ آپ اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

یسوع اور اُس کے شاگرد سامریہ کی سرزمین میں سفر کر رہے تھے۔ وہ سُوخار نامی ایک شہر میں آئے۔

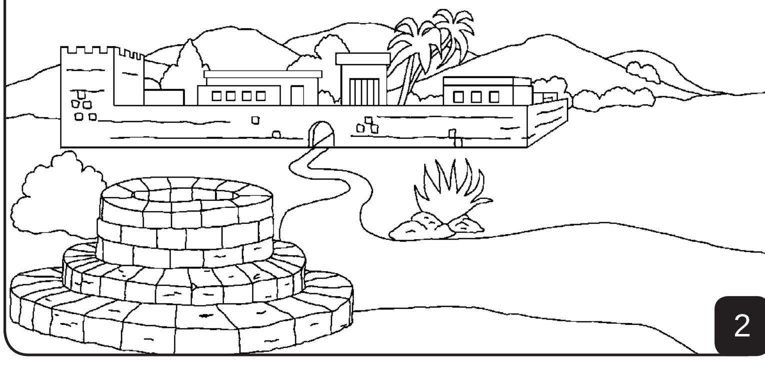

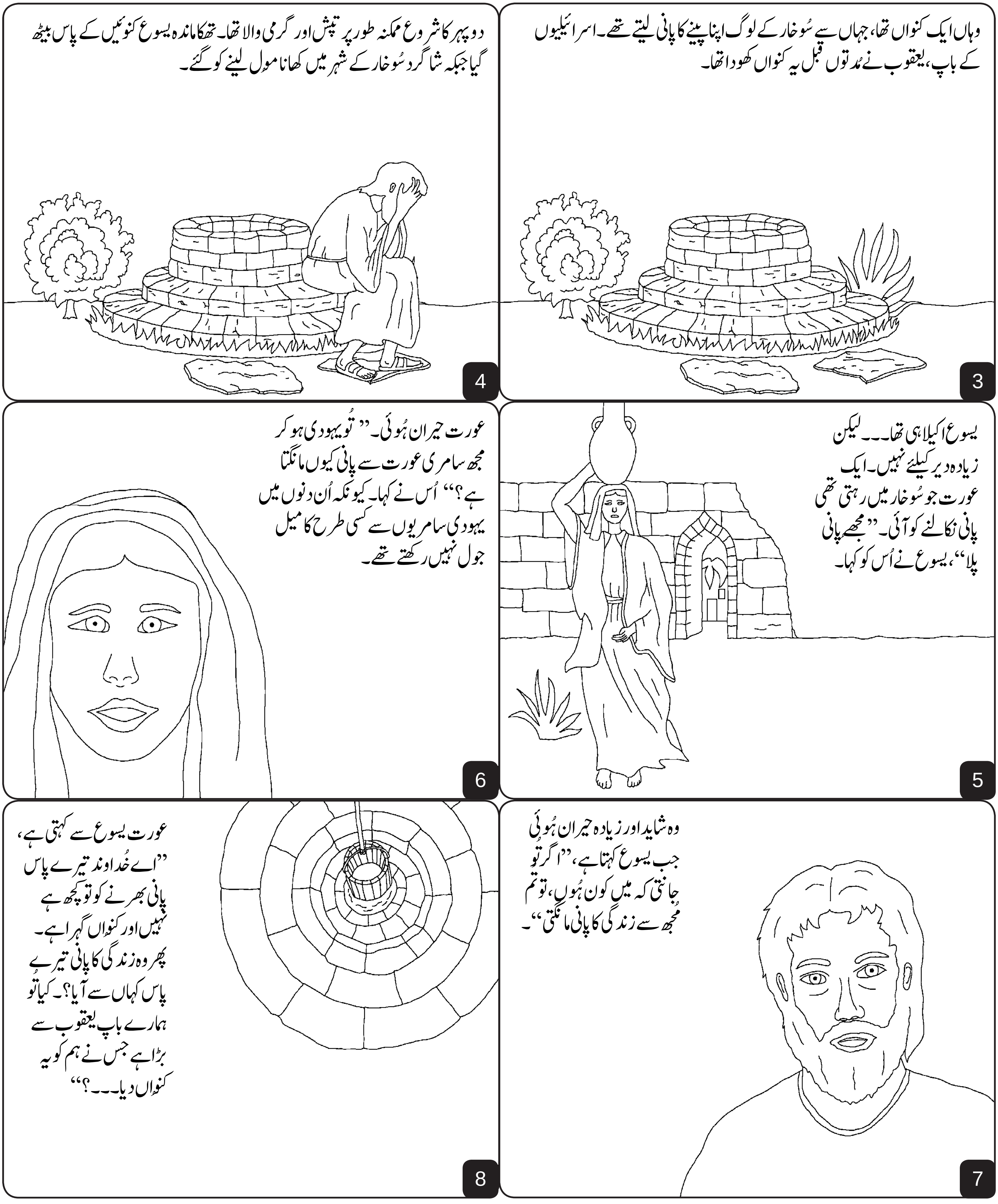
وہاں ایک کنواں تھا، جہاں سے سُوخار کے لوگ اپنا پینے کا پانی لیتے تھے۔ اسرائیلیوں کے باپ، یعقوب نے مُدتوں قبل یہ کنواں کھودا تھا۔
3
دوپہر کا شروع ممکنہ طور پر تپش اور گرمی والا تھا۔ تھکا ماندہ یسوع کنوئیں کے پاس بیٹھ گیا جبکہ شاگرد سُوخار کے شہر میں کھانا مول لینے کو گئے۔
4
یسوع اکیلا ہی تھا۔۔۔ لیکن زیادہ دیر کیلئے نہیں۔ ایک عورت جو سُوخار میں رہتی تھی پانی نکالنے کو آئی۔ ''مجھے پانی پلا''، یسوع نے اُس کو کہا۔
5
عورت حیران ہُوئی۔ ''تُو یہودی ہو کر مجھ سامری عورت سے پانی کیوں مانگتا ہے؟'' اُس نے کہا۔ کیونکہ اُن دنوں میں یہودی سامریوں سے کسی طرح کا میل جول نہیں رکھتے تھے۔
6
وہ شاید اور زیادہ حیران ہُوئی جب یسوع کہتا ہے، ''اگر تُو جانتی کہ میں کون ہُوں، تو تم مُجھ سے زندگی کا پانی مانگتی''۔
7
عورت یسوع سے کہتی ہے، ''اے خُداوند تیرے پاس پانی بھرنے کو تو کچھ ہے نہیں اور کنواں گہرا ہے۔ پھر وہ زندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا؟۔ کیا تُو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے جس نے ہم کو یہ کنواں دیا۔۔۔؟''
8

"جو کوئی اِس پانی میں سے پیتا ہے وہ پھر پیاسا ہوگا"۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ "مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پیئے گا جو میں اُسے دونگا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی میں اُسے دُونگا۔۔۔ وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہیگا"۔ "اے خُداوند وہ پانی مجھ کو دے۔۔۔" عورت نے اُس سے کہا۔

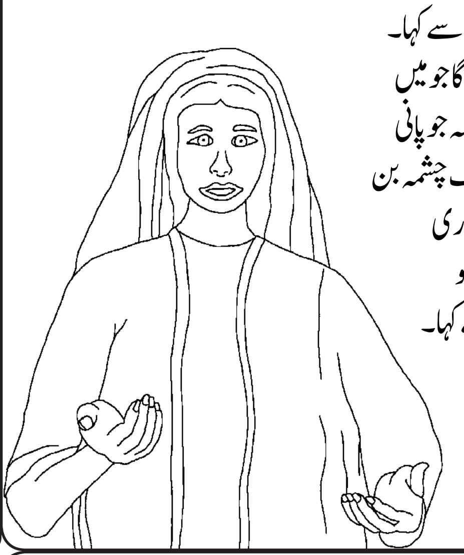

9

یسوع نے اُس سے کہا جا اپنے شوہر کو یہاں بُلا لا۔ "میں بے شوہر ہوں"۔ عورت نے جواب میں اُس سے کہا۔ "تُو پانچ شوہر کر چُکی ہے"، یسوع نے کہا۔ " اور جس کے پاس تو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں"۔

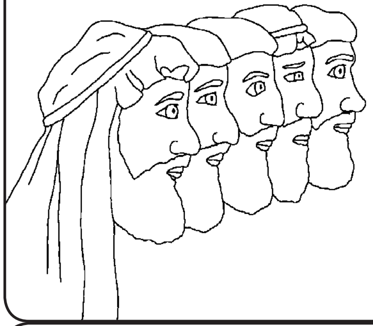

10

عورت پہچان گئی کہ یسوع ایک نبی تھا۔ وہ اُس سے بحث کرنے کی کوشش کرتی ہے کہ خُدا کی پرستش کہاں کرے: یروشلیم یا سامریوں کے مقدس پہاڑ پر۔ یسوع کہتا ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کرینگے۔

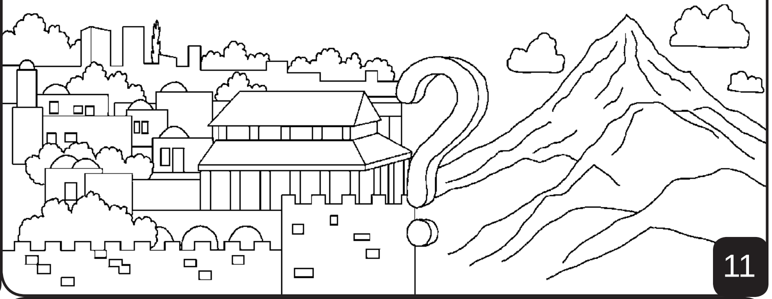

11

"میں جانتی ہُوں کہ مسیحا آنے والا ہے"، عورت یسوع کو کہتی ہے۔ "جب وہ آئے گا تو وہ ہمیں سب باتیں بتائے گا"۔ "میں جو تجھ سے بول رہا ہوں وہی ہوں"، یسوع اُس کو بتاتا ہے۔ اتنے میں اُس کے شاگرد آ گئے۔ پس عورت اپنا قیمتی گھڑا وہاں چھوڑ کر شہر میں چلی گئی۔

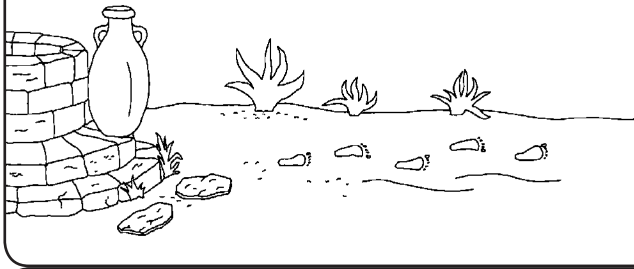

12

"آؤ، ایک آدمی کو دیکھو جس نے میرے سب کام مجھے بتادِئے"۔ عورت نے سُوخار کے آدمیوں کو یہ جا کر بتایا۔ "کیا ممکن ہے کہ مسیح یہ ہے؟" آدمی شہر سے نکل کر اُس کے پاس یسوع کو خُود دیکھنے کیلئے آنے لگے۔

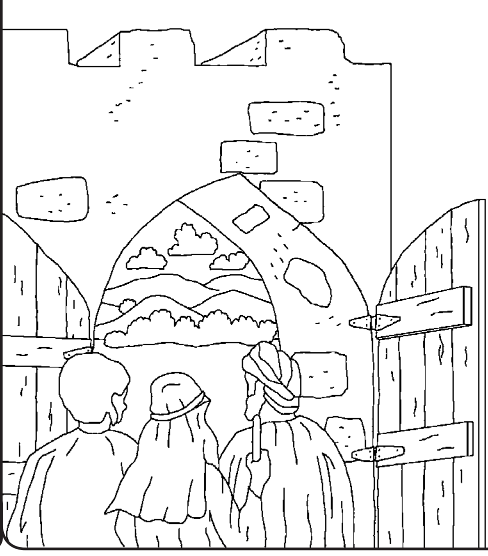

13

اِس دوران، شاگرد یسوع کو کہتے ہیں کہ وہ کچھ کھالے۔ لیکن یسوع کہتا ہے، "میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں اور اُس کا کام پورا کروں"۔ اُس کا کام لوگوں کو خُدا کی طرف لانا تھا۔

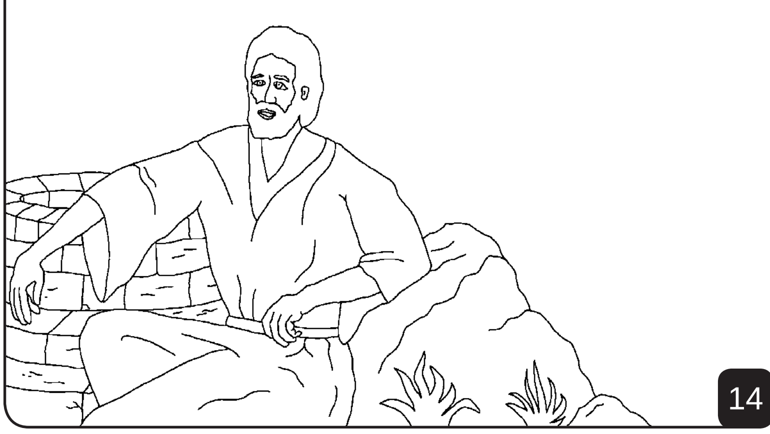

14

بہت سے سامری اُس عورت کی گواہی پراُس پر ایمان لائے۔انہوں نے یسوع سے کہا کہ وہ اُن کے پاس رہے؛اور یسوع وہاں دو روز رہا۔ اور یسوع کے کلام کے سبب اور بھی

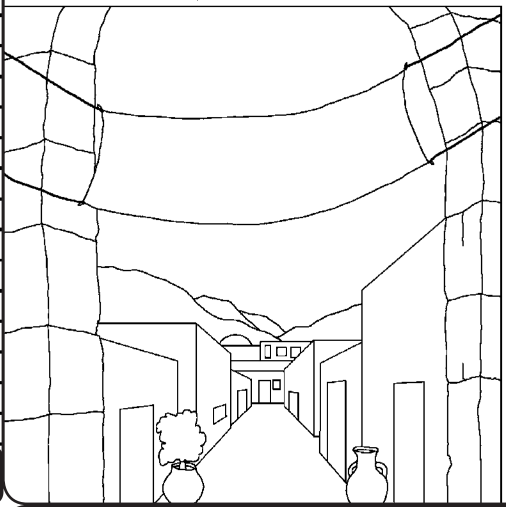

بہت سے لوگ ایمان لائے۔وہ کہنے لگے۔
"۔۔۔ہم نے خود سُن لیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت مسیح،دُنیا کا مُنجی ہے"۔

15

کنوئیں پر عورت

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

یُوحنا۴

"تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔"

زبور 119:130

16

ختم شد

47

60

17

بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے
بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہوں کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اوراس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں رہے گا، اور آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:
پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گناہوں کے لیے انسان بنا اور مرگیا اوراب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کر دے تاکہ اب مجھے نئی زندگی ملے اور پھر ایک دن تیرے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاوں۔ میری مدد کر تاکہ میں تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ یوحنا 16:3

18